مطبوعاتؔ[1]

مکاتیب بہادر یار جنگ (۲) پیش کش از بہادر یار جنگ اکادمی، سراج الدولہ روڈ، بہادر آباد، کراچی
تقریباً پونے تین سو صفحات مجلد۔ قیمت: -/۳۰ روپے

نواب بہادر یار جنگ برصغیر کی ان چند شخصیتوں میں سے ایک ہیں جن سے میرے دل و دماغ متاثر ہوئے۔ نواب مرحوم نے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے لیے جو کام مختصر مہلتِ حیات میں کیا وہ بڑا قابلِ قدر ہے۔ تین طرح کے توبہ توبوجھ ان پر تھے ــ انگریزی سامراج کا تسلط، ریاستی نظام کی تحدیدات، ہندوؤں کی مسلم دشمن چانکیائی سیاست ــ چکی کے ان تین پاٹوں کے نیچے آ کر بھی وہ دائم گوہر نہ پسا۔ نواب مرحوم کی شخصیت، ان کے حلقۂ روابط، ان کے نظریہ کار اور سرگرمیوں، ان کے ذوقِ ادب و انشا، ان کے وقت کے واقعات و حوادث کو سمجھنے میں ان خطوط کا یہ مجموعہ بہت مدد دیتا ہے۔ اس مجموعے کا یہ حصہ دوم ہے۔ جن شخصیتوں کو خطوط لکھے گئے اُن کی فہرست بہت طویل ہے۔

بیانِ بے خودی مترجم مثنوی رموزِ بیخودی از اقبال، پروفیسر سید محمد عبدالرشید فاضل۔
ناشر: ادارہ تنویریاتِ علم و ادب ــ ۵۰۵ پیر الٰہی بخش کالونی۔ کراچی۔

فارسی زبان کے فروغ کا دور برصغیر میں آہستہ آہستہ ختم ہو گیا ہے۔ نئی نسل کے لیے مشکل ہے کہ وہ اقبال کے فارسی کلام کو سمجھ سکے جو نہایت اہم ہے۔ چنانچہ اب اقبال کے فارسی کلام کے تراجم ہو رہے ہیں۔ ان میں ایک اضافہ یہ ترجمہ بھی ہے۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں ادبیات خصوصاً شعر کا ترجمہ کرتے ہوئے پورے پورے ادبی اور فنی جمال کا عکس دکھانا بڑا مشکل ہے۔ عبدالرشید فاضل صاحب کی

---

[1] بدقسمتی سے اس مرتبہ مطبوعات کے لیے جگہ نہ رہی۔ پھر ایک کتابت شدہ مضمون کے دو صفحے آئندہ کے لیے چھوڑ کر تھوڑی سی جگہ پیدا کی گئی۔ اب مجبوری ہے کہ اس میں صرف چند کتب کا نہایت اجمالی تعارف درج ہو سکے گا۔ اشد مجبوری کے تحت بعض کتابوں اور پمفلٹوں کے صرف نام ہی دیے جا رہے ہیں۔